بسم الله الرحمن الرحیم

In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

مرکز بین المللی
ترجمہ ونشر المصطفیٰ

نورانی کرنیں

«مختصر تفسیر نور»

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین محسن قرائتی

مترجم: ناظم حسین اکبر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

مقدمہ مترجم ۳۵
چند منٹ کے مطالب ۳۶
سورہ مبارکہ حمد کے تربیتی دروس ۳۶
بسم اللہ کی اہمیت ۳۷
بسم اللہ کی تصویر کشی ۴۰
خدااور اولیائے خدا کی بتائی ہوئی راہ کی خصوصیات: ۴۳
قرآن مجید میں غضب شدہ افراد ۴۸
قرآن مجید میں گمراہ شدہ افراد ۵۲
دل کے اوصاف ۵۴
قلب سلیم کی صفات ۵۴
قلب منیب کی صفات ۵۵
قلب مریض کی صفات ۵۷
قرآن مجید میں منافق کی نشانیاں ۵۸
صلہ رحمی ۵۹
بے عمل عالم ۶۱
الف: قرآنی تشبیہ ۶۱
ب: روایات میں تشبیہ ۶۱
ج) علماء کے اقوال میں تشبیہ ۶۲
شفاعت ۶۳
آداب تلاوت قرآن ۶۶
روزے کے آثار وبرکات ۶۷

ماہ رمضان ۶۸
ماہ رمضان خدا کے ہاں مہمانی کا مہینہ ۶۹
مہمانی کے آداب ۷۰
بیوی کو لباس سے تشبیہ دینا ۷۱
جنگ و جہاد ۷۲
دیگر ادیان میں جہاد ۷۴
رشوت ۷۶
شب ہجرت اور حضرت علیؑ علیہ السّلام کی جانفشانی ۷۸
شراب کے حرام ہونے کی وجہ ۸۰
قرض دینے کی شرائط ۸۱
توحید و مالکیتِ حقیقی ۸۲
توحیدی شعار کا مقام ۸۴
ولایتِ خدا کے حامیوں اور مخالفوں کی تصویر ۸۵
خدائی ولایت کو ماننے والوں کی ایک جھلک ۸۵
ماجرائے مباہلہ ۸۷
اصحابِ پیامبرؐ کے انفاق کا نمونہ ۹۱
مؤمنین کے انفاق کے نمونے ۹۲
امر بالمعروف بہترین امّت کی علامت ۹۴
جنگ احد کا منظر ۹۶
شہید اور شہادت ۱۰۰
یتیموں کے اموال کی ادائیگی کے قوانین ۱۰۴

متعہ ۱۰۶
عدالت یا مساوات ۱۰۸
مردوں کی مدیریت اور نگرانی ۱۱۰
کنبے کی عدالت ۱۱۲
اولواالامر کون ہیں؟ ۱۱۶
قرآن میں تدبر کی ضرورت ۱۱۸
امانت اور اس کی اقسام ۱۲۰
حالت جنگ میں نماز خوف کی کیفیت ۱۲۲
عدل وانصاف کی ترویج کی ضرورت ۱۲۵
نیکی اور پاکیزگی میں تعاون ۱۲۸
قرآن میں غدیر ۱۲۹
اسلام میں غذا کا حکم ۱۳۳
ولایت کا حق کسے ہے؟ ۱۳۵
پیامبر اسلامؐ کی آخری ذمہ داری ۱۳۷
دلائل ایمان ابوطالبؑ ۱۴۲
شعور حیوانات ۱۴۴
بدعت اور اس سے مبارزہ ۱۴۷
میدان قیامت کے سوالات ۱۴۸
قرآن مجید میں لباس ۱۵۰
مسجد اور زینت ۱۵۲
فضول خرچی اور اس کے نتائج ۱۵۴
وسعت رزق اور آسائش کی اقسام ۱۵۵

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فوائد ۱۵۶
قرآن مجید اور نماز کی اہمیت ۱۵۹
خدا کا انسان سے عہد و پیمان ۱۶۱
خداوند متعال کے اسمائے حسنٰی ۱۶۳
انبیاء و اولیاء کا علم غیب ۱۶۶
مکارم اخلاق میں جامع ترین آیت ۱۶۸
زندگی کی اقسام ۱۶۹
امانت کا مفہوم ۱۷۱
خمس ۱۷۲
جنگ بدر کا منظر ۱۷۶
لوگوں کی سرنوشت میں تبدیلی کی وجہ ۱۷۷
جنگ کی تیاری اسلامی معاشرے کی ضرورت ۱۷۸
اسلام میں ہجرت ۱۷۹
اسرار سورہ توبہ ۱۸۳
سورہ توبہ کی آیات کے اعلان کا ماجرا ۱۸۴
مسجد کی اہمیت ۱۸۶
جنگ حنین کا منظر ۱۸۷
اسلامی معاشرے میں اقلیتوں کی مالیات ۱۸۸
دوستی کا معیار اور دائرہ ۱۸۹
دین اسلام کی عالمی حکمرانی ۱۹۰
ذخیرہ اندوزی اور زکات ۱۹۲

روایات میں زکات ۱۹۲
حضرت ابوذر اور آیت کنز ۱۹۴
قیامت میں زر اندوزوں کا مقام ۱۹۵
ہجرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۹۷
بے جا تنقید ۱۹۹
زکات کی تصویر کشی ۲۰۰
انفاق کنندگان کے ساتھ منافقین کا رویہ ۲۰۵
حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ اور چچا کے لیے استغفار ۲۰۶
جنگ تبوک کا منظر ۲۰۷
سچے اور ان کی ہمنشینی ۲۰۸
دین میں تفقہ کی ضرورت اور دینی مبلغ کی تربیت ۲۰۹
خداوند متعال کی خالقیت اور ربوبیت ۲۱۱
دائمی ہدایت الٰہی ۲۱۲
بہشتیوں کی خصوصیات، سلام و حمد الٰہی ۲۱۴
چند برابر ثواب ۲۱۵
قرآن مجید کی امتیازی خصوصیات ۲۱۷
قرآن و حدیث کی مطابقت ۲۱۹
ہر امّت میں ایک نبی ہوتا ہے ۲۲۰
اولیائے خدا کی صفات ۲۲۱
اولیائے خدا کی دنیا میں کامیابی کے نمونے ۲۲۲
قبلہ اور شہر سازی کا نقشہ ۲۲۴
قرآن مجید کی حقانیّت میں شک ۲۲۵

توبہ حضرت یونسؑ کی قوم کی نجات کا وسیلہ ۲۲۷
قرآن کا معجزہ ہونا ۲۲۸
قیامت کی عدالت میں گواہ ۲۳۰
قرآن مجید میں حضرت نوحؑ کی تصویر ۲۳۳
لواط بہت سخت گناہ ۲۳۶
رسالت حضرت شعیبؑ ۲۳۷
امیدافزاء ترین آیت قرآن ۲۳۸
خواب ۲۴۰
حضرت یوسفؑ کی پاکدامنی ۲۴۳
حضرت یوسفؑ کی سیرت ۲۴۵
مخلصین کی علامتیں ۲۴۷
مشرکین کی علامتیں ۲۴۸
ناامیدی کے وقت خدائی مدد کا نازل ہونا ۲۴۹
الف) انبیاء کرامؑ کی ناامیدی کے چند نمونے: ۲۵۰
ب) انبیاء کرامؑ کے بارے میں لوگوں کی بدگمانی کا نمونہ: ۲۵۰
ج) نصرت الہی کا نمونہ: ۲۵۱
دعوت ۲۵۱
۱۔ حق کی طرف دعوت دینے والے: ۲۵۲
۲۔ باطل کی طرف دعوت دینے والے: ۲۵۲
۳۔ دعوت کا موضوع: ۲۵۳
۴۔ مخالفین کا سلوک: ۲۵۳

۵۔ دعوت حق کو قبول نہ کرنے کے اسباب و عوامل: ۲۵۴

۶۔ دعوت حق کو قبول کرنے کے اسباب و عوامل: ۲۵۵

عقل مندوں کی علامات ۲۵۵

صبر و حوصلہ ۲۵۸

ہدایت اور گمراہی ۲۶۰

اطمینان قلب کے عوامل ۲۶۳

اضطراب و پریشانی کے اسباب ۲۶۵

تقدیر الٰہی کی اقسام ۲۶۶

پہلی قسم: ۲۶۷

دوسری قسم: ۲۶۷

بداء کیا ہے؟ ۲۶۹

بداء کے نمونے ۲۷۰

شکر کی کیفیت ۲۷۲

درخت ایمان کا پھل ۲۷۳

خدا کی نشانیاں ۲۷۵

راہ خدا کے بارے میں لوگوں کا ردعمل ۲۷۶

تقیّہ اور جان کی حفاظت ۲۷۸

حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کی داستان ۲۸۳

ذوالقرنین کون ہے؟ ۲۸۴

جعفر طیّار کا کارنامہ ۲۸۶

حضرت ابراہیمؑ کا تعارف ۲۸۷

قرآن میں توبہ ۲۹۰

کافراور مؤمن کے دل کی خصوصیات ۲۹۲
شفاعت اور اس کی شرائط ۲۹۴
حضرت آدمؑ کا ترک اولیٰ ۲۹۶
قیامت میں حساب و کتاب ۲۹۷
حضرت یونسؑ کی داستان ۲۹۹
کامیاب لوگ ۳۰۰
زنا کی خرابیاں ۳۰۲
خدا کے اعتراضات اور سزا ۳۰۴
نگاہ کرنا اور اسکے آداب ۳۰۶
دنیا میں خدا کے خلفاء ۳۰۸
بُرے کاموں کو روکنے کی ضرورت ۳۱۱
گمراہی اور انحراف کے اسباب ۳۱۴
دوست تلاش کرنے کا طریقہ ۳۱۶
قرآن مجید کو ترک کرنا ۳۱۸
قرآن کے تدریجی نزول کے دلائل اور آثار ۳۲۱
اصحاب رس ۳۲۲
نفس پرستی کے نتائج ۳۲۳
جانوروں سے پست تر منحرف لوگ ۳۲۵
نقصان اٹھانے والوں کا تعارف ۳۳۰
حضرت موسیٰؑ کے معجزات ۳۳۲
خدا کی مخصوص تعلیمات ۳۳۳

اسلامی مدیریت کے آداب ۳۳۵
امیر المؤمنینؑ اور اہل بیتؑ کے فضائل ۳۳۸
خدا پر ایمان کی بنیاد ۳۴۰
پیغمبرؐ کی زیارت کا شبہ ۳۴۱
زمین پر چلنے والے جانور ۳۴۲
کام اور مزدور ۳۴۴
شادی کی اہمیت ۳۴۸
بیوی کے انتخاب کا معیار ۳۵۰
استکبار اور مستکبر ۳۵۱
جناب ابوطالبؑ کا ایمان ۳۵۳
دنیا قرآن کی روشنی میں ۳۵۵
نماز اور برائیوں سے روکنا ۳۵۸
قرآن میں ہجرت ۳۶۰
ضمیر اور وحدانیت خدا ۳۶۲
غنا اور موسیقی ۳۶۳
غنا کے بُرے اثرات ۳۶۵
لقمان حکیم کا تعارف ۳۶۸
جناب لقمان کی نصیحتیں ۳۶۹
حکمت، معرفت اور اطاعت ۳۷۱
حکمت کی اہمیت ۳۷۲
حکمت کس طرح سے حاصل کی جاسکتی ہے؟ ۳۷۳
حکمت کے نمونے ۳۷۴

شرک کے معنی ۳۷۴
شرک کے آثار.. ۳۷۶
۱. عمل کا ضائع ہونا ۳۷۶
۲. اضطراب اور پریشانی ۳۷۶
۳. اختلاف و تفرقہ ۳۷۷
۴۔ قیامت کے دن ذلت اور خواری: ۳۷۸
شرک کی نشانیاں ۳۷۸
شرک کے اہداف.. ۳۷۹
شرک سے مقابلہ ۳۸۰
والدین کے ساتھ نیکی اور احسان ۳۸۲
والدین کے وسیع معانی ۳۸۳
خدا کا شکر.. ۳۸۴
عملی شکر کے نمونے ۳۸۶
سختیوں پر شکر.. ۳۸۸
نماز کا اجمالی تعارف ۳۹۰
نیکیوں کا حکم اور برائیوں سے روکنا.. ۳۹۴
تواضع و انکساری ۳۹۶
اولیائے الٰہی کی انکساری کے چند نمونے.. ۳۹۸
لقمان کی نصیحتیں ۳۹۹
کلمات الٰہی کیا ہیں کلام الٰہی کیا ہے ؟ ۴۰۱
اخلاص ۴۰۳

اخلاص حاصل کرنے کے طریقے ۴۰۴
۱۔خدا کے علم اور قدرت پر یقین رکھنا.. ۴۰۴
۲۔اخلاص کی برکتوں پر توجہ ۴۰۴
۳۔خدا کے لطف پر توجہ ۴۰۵
۴۔خدا ہم سے کیا چاہتا ہے؟.. ۴۰۵
۵۔کام کی بقاء پر توجہ ۴۰۶
۶۔انعامات کا موازنہ ۴۰۶
قیامت تنہائی کا دن ۴۰۷
نہی عن المنکر کے اہم اصول.. ۴۰۹
آیت تطہیر ۴۱۰
شکوک و شبہات کے جوابات ۴۱۳
انسان کامل کی ذمہ داریاں ۴۱۴
آخری دین ۴۱۵
پیغمبر اکرمؐ کی بیویوں کی تعداد کا فلسفہ ۴۱۷
بے پردگی کے نقصانات اور پردہ.. ۴۱۹
حضرت داؤدؑ پر خدا کا لطف و کرم ۴۲۰
حضرت سلیمانؑ اور نعمتیں.. ۴۲۲
حیوانات خدا کے حکم کے تابع ۴۲۴
قوم سبا کی داستان.. ۴۲۷
پیغمبرؐ کا اجر اور انعام ۴۲۸
قرآن مجید میں فرشتوں کا تعارف ۴۲۹
مقصد اور نیت کی اہمیت ۴۳۳

نیک کاموں پر تنقید ۴۳۵

گذشتہ امتوں کا انجام ۴۳۶

حضرت داوؑد کے کمالات ۴۳۷

قرآن میں پرندے ۴۳۸

قرآن کی اہمیت اور اس میں غور و فکر ۴۴۰

روح اور اس کا بدن سے رابطہ ۴۴۱

لطف اور مہربانی سے سرشار آیت ۴۴۲

بحث کی اقسام اور گفتگو اور اس کے آداب ۴۴۴

نیک اور اچھی بحث کے نمونے ۴۴۵

باطل بحث کے منفی اثرات : ۴۴۵

اچھی بحث و گفتگو کرنے کا طریقہ ۴۴۶

عرش کیا ہے ؟ ۴۴۷

انبیاءؑ اور نصرت الٰہی ۴۵۰

نصرت الٰہی کے مختلف جلوے ۴۵۳

انبیاء کا استغفار ۴۵۴

لوگوں کے ساتھ پیغمبر اسلامؐ کا برتاؤ ۴۵۶

مخالفین کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ۴۶۰

تلخ اور خوشگوار حادثوں کی جڑ ۴۶۴

رزق و روزی ۴۶۶

رسالت پیغمبرؐ کا اجر ۴۶۸

شوریٰ اور مشورت ۴۷۳

مشورت کے آثار اور فوائد ۴۷۶
اسلام میں مماثلت کا قانون ۴۷۹
سنت الٰہی میں مماثلت کے نمونے ۴۸۰
مومن اور کافر میں موازنہ ۴۸۲
خدا اور غیر خدا کی تاثیر میں فرق ۴۸۶
آیات قرآن کے ساتھ منکروں کا رویہ ۴۸۹
دشمنوں کو سرزنش اور ڈرانے والی سورتیں ۴۹۱
صلح حدیبیہ ۴۹۳
خدا اور اس کے رسولؐ سے سبقت لینے کی ممانعت ۴۹۵
اسلام میں مقدسات ۴۹۷
فسق کیا ہے اور فاسق کون ہے؟ ۵۰۱
تحقیق و جستجو اجتماعی دردوں کی دوا ۵۰۴
اسلام میں خبر ۵۰۵
عدالت ۵۰۶
بھائی چارے کے حقوق ۵۱۰
قرآن میں صلح اور دوستی ۵۱۱
دوسروں کا مذاق اڑانا ۵۱۳
بدگمانی کی اقسام ۵۱۶
اسلام اور ایمان میں فرق ۵۲۲
خواہشات، آیات اور روایات کی روشنی میں ۵۲۸
قرآن میں دنیا کا تعارف ۵۳۲
گناہ کی اقسام اور اس کے اثرات ۵۳۴

خداوند متعال اور قرآن کریم کی تعلیم ۵۳۷

انسان کی تخلیق ۵۳۹

قرآن میں تکرار ۵۴۱

قرآن میں تکرار کی دلیل ۵۴۳

قیامت میں حساب و کتاب ۵۴۴

اصل مقابلہ ۵۴۶

قیامت کے نزدیک زمین اور پہاڑوں کی کیفیت ۵۴۷

اہل بہشت اور اہل دوزخ کا موازنہ ۵۴۸

بعض احکامات کی دلیل ۵۵۱

مؤمنین کے لئے الٰہی آئین ۵۵۳

امام علیؑ کا وصیت نامہ ۵۵۷

ترک دنیا اسلام کی نظر میں ۵۶۰

علم الٰہی کی خصوصیات ۵۶۵

تولّٰی اور تبرّٰی ۵۶۶

مخلوقات کی تسبیح ۵۶۷

مغفرت اور استغفار ۵۶۹

جناب موسٰیؑ اور پیغمبر اسلامؐ کے دکھ اور مصیبتیں ۵۷۴

تورات اور انجیل کی تحریف ۵۷۷

نام احمد ۵۷۹

مادی اور معنوی کاموں کے درمیان مشابہت ۵۸۳

تسبیح کی اہمیت اور جگہ ۵۸۵

مخلوقات کی تسبیح ۵۸۷

یہودیوں کی منظر کشی ۵۸۹

موت کا ڈر ۵۹۱

جمعہ کے دن کی اہمیت ۵۹۴

نماز جمعہ کی اہمیت ۵۹۶

مومنوں اور منافقوں کا موازنہ ۶۰۱

یاد خدا سے غفلت کے عوامل ۶۰۷

مخلوقات خدا اور انسانی ایجادات میں فرق ۶۰۹

بہترین کام ۶۱۱

خاندان کی ذمہ داری ۶۱۳

فرعون کی بیوی ایک مثالی خاتون ۶۱۵

جلد بازی سے اجتناب ۹۲۳

قرآن میں نامہ اعمال ۹۲۳

دنیا کی طلب ۹۲۴

فضول خرچی ۹۲۵

گفتگو کے آداب ۹۲۶

قرآن میں رزق اور روزی ۹۲۷

روزی کا خوف ۹۲۹

خودکشی کا گناہ ۹۳۰

بغیر علم عمل کے مصادیق ۹۳۰

چلنے کے آداب ۹۳۱

بہترین چیزیں ۹۳۲

قرآن کریم میں ابلیس ۹۳۳
خداشناسی کا فطری ہونا ۹۳۴
انسان فرشتوں سے برتر ۹۳۵
انسان کی پستی ۹۳۶
الٰہی سنتیں ۹۳۶
قرآن اور اس کے غیر سے شفا میں فرق ۹۳۷
قرآن کتابِ ہدایت ۹۳۸
قرآن میں روح ۹۳۸
قرآن کی خصوصیات ۹۳۹
کفّار کے بہانے ۹۴۰
حضرت موسیٰؑ کے معجزات ۹۴۱
قرآن کے تدریجی نزول کا فلسفہ ۹۴۲
اصحاب رقیم ۹۴۳
فاسد معاشرے میں لوگوں کی اقسام ۹۴۴
اصحاب کہف کی غار ۹۴۵
اتحاد کامیابی کی دلیل ۹۴۶
ان شاء اللہ کہنا ۹۴۶
باغبانی کے اصول ۹۴۸
قیامت کے دن پہاڑ ۹۴۹
قیامت میں لوگوں کا نامہ اعمال ۹۵۰
سجدے کی اقسام ۹۵۱

انسان کی مثبت اور منفی صفات ۹۵۲
حیوانات کا الہام بخش ہونا ۹۵۲
حضرت موسیٰؑ کے اہم سفر ۹۵۳
حضرت خضرؑ کی نبوت کے دلائل ۹۵۴
استاد کے سامنے عاجزی ۹۵۵
قرآن میں نفع و نقصان کے مراتب ۹۵۶
خسارہ اٹھانے والوں کی اقسام ۹۵۷
قیامت کے میزان میں لوگوں کی اقسام ۹۵۸
جامع و کامل آیت ۹۵۹
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صفات ۹۵۹
مؤمن و کافر کی نفسیات ۹۶۰
ابراہیمؑ کے اپنے چچا کے لئے استغفار کا فلسفہ ۹۶۱
حضرت ادریسؑ کی تصویر ۹۶۲
خداوند متعال کی مطلق آگاہی ۹۶۳
موسیٰؑ کی خدا سے حاجتیں ۹۶۴
کمالات تک پہنچنے کا راز ۹۶۴
حضرت موسیٰؑ و یوسفؑ میں شباہتیں ۹۶۶
موسیٰؑ خدا کے خاص بندے ۹۶۷
نماز میں سجدوں کا راز ۹۶۷
انبیاء کا بخشش طلب کرنا ۹۶۸
عظمت قیامت ۹۶۹
قیامت کے منظر کا ایک پہلو ۹۷۰

موت قرآن وروایات کی روشنی میں ۹۷۱
حضرت ذوالکفلؑ کا تعارف ۹۷۲
قرآن اور اجرِ الٰہی ۹۷۳
بہشتی نعمتوں کی اقسام ۹۷۴
مہلت پروردگار کی وجہ ۹۷۵
قرآن میں قیامت کا منظر ۹۷۶
حج کی عکاسی ۹۷۷
بامقصد خرچ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے ۹۷۸
صالح و فاسد افراد کے پاس طاقت ۹۷۹
لوگ اور شیطانی وسوسے ۹۸۰
سعادت بخش پروگراموں کا متنوع ہونا ۹۸۱
کھیتی باڑی اور کامیابی ۹۸۱
زکات کی اہمیت ۹۸۲
امانت و امانتداری کی اہمیت ۹۸۳
بہترین خالق ہونے پر دلائل ۹۸۴
جناب نوحؑ اور خدا کی ذات پر توجہ ۹۸۵
کفّار کا پروپیگنڈا ۹۸۶
امّت واحدہ ۹۸۷
انسان کے معنوی تکامل کے مراحل ۹۸۷
مدیریّت کی کچھ شرائط ۹۸۸
حق کا اثر قبول کرنے کے نتائج ۹۸۹

مختلف افراد میں سرکشی کے جلوے ۹۸۹
عذاب میں تاخیر کے دلائل ۹۹۰
دنیاوآخرت کے ایام میں فرق ۹۹۱
انسانی خلقت کے مقاصد ۹۹۱
ضرر اٹھانے والے ۹۹۲
مسلمانوں کا متحد رہنا ۹۹۳
زبان کے فائدے اور نقصانات ۹۹۴
شیطانی اقدامات ۹۹۵
روز قیامت بدن کے اعضاء کی گواہی ۹۹۶
حجاب اور جلوہ نمائی ترک کرنے کے ثمرات ۹۹۷
روایات میں ازدواج ۹۹۸
ایک دوسرے سے جڑے ہوئے احکامات ۹۹۹
حجاب اور اس کے استثنائی مقامات ۱۰۰۰
خدا پر توجہ اور غفلت کے اثرات ۱۰۰۱
سوال کرنے کا جذبہ ۱۰۰۳
غفلت وفراموشی کے اسباب ۱۰۰۴
ظلم کے اثرات ۱۰۰۵
تلاوت قرآن میں ترتیل ۱۰۰۶
لباس کی اقسام ۱۰۰۷
اجر رسالت ۱۰۰۸
رحمت الٰہی کی وسعت ۱۰۰۹
انفاق میں میانہ روی ۱۰۱۰

سزا کے دو برابر ہونے کی وجوہات ۱۰۱۰

دعا کی اہمیت ۱۰۱۱

کفّار کی خصوصیات ۱۰۱۲

سعادت کے حصول کے اسباب ۱۰۱۳

روایات میں شفاعت ۱۰۱۴

تعمیر کرنے کی آفت ۱۰۱۴

دعوت انبیاء کا طریقہ کار ۱۰۱۵

قرآن مجید کے امتیازات ۱۰۱۶

خداوند متعال سے ظلم کی نفی ۱۰۱۷

وحی کی اقسام ۱۰۱۸

قرآن میں آگ کا تذکرہ ۱۰۱۹

جنّوں کی خصوصیات ۱۰۲۰

نیک عمل یا نیک ہونا ۱۰۲۱

گمراہی کے اسباب ۱۰۲۲

دعا کے قبول نہ ہونے کی وجوہات ۱۰۲۲

مراحل حیات ۱۰۲۳

قرآن میں رجعت اور اس کے نمونے ۱۰۲۴

قرآن میں سکون بخش وسائل ۱۰۲۶

احسان مند نعمتیں ۱۰۲۷

زمین پر کمزوروں کی حکمرانی ۱۰۲۸

جنتی اور جہنمی پیشوا ۱۰۲۹

معنوی دشمن ۱۰۳۰
قیامت کی منزلیں ۱۰۳۱
حضرت موسیٰؑ کے مبارزے کے محور ۱۰۳۲
قیامت میں کئے جانے والے سوالات ۱۰۳۳
ہر قسم کی برتری ممنوع ۱۰۳۴
مراحل بعثت ۱۰۳۵
شرک کا قلع قمع کرنا ۱۰۳۵
کفار اور ایمان سے دور کرنے کے راستے ۱۰۳۶
ادیان میں مشترک اصول ۱۰۳۷
حضرت ابراہیمؑ پر اللہ تعالیٰ کے انعامات ۱۰۳۸
صالحین کا مقام و منزلت ۱۰۳۹
معنوی طاقت دینے والے دو چشمے ۱۰۴۰
قرآن میں نصرت الٰہی ۱۰۴۱
سنت ہائے الٰہی ۱۰۴۲
گمراہ کنندہ عوامل ۱۰۴۲
قرآن کا علمی اعجاز ۱۰۴۳
اطاعت کی اقسام ۱۰۴۴
صبر کی اقسام ۱۰۴۵
خدا کی اطاعت یا غیرِ خدا کی قید ۱۰۴۶
قرآن مجید کے الٰہی نزول پر تاکید ۱۰۴۷
قبضِ روح کی کیفیت ۱۰۴۸
اجر پروردگار کا معیار ۱۰۵۰

برادری کی اقسام ۱۰۵۱

گناہ کی اقسام........ ۱۰۵۱

تبلیغ میں کامیابی کی شرائط ۱۰۵۲

خاتمیت پیامبر اسلامؐ........ ۱۰۵۳

ذکر خدا کی برکتیں ۱۰۵۴

سلام مکمل کلام........ ۱۰۵۵

مہمان نوازی کے کچھ آداب ۱۰۵۵

رہبر اور عوام کا رابطہ ۱۰۵۷

سوال وجواب کا جذبہ ۱۰۵۸

نعمت اور ذمہ داری ۱۰۵۸

رو گردانی کی اقسام........ ۱۰۵۹

اللہ تعالٰی بہترین رازق ۱۰۶۰

کفار کے انکار کا طریقہ ۱۰۶۱

قیام کے حقیقی عناصر ۱۰۶۲

شیطان کی انسان سے دشمنی کا سابقہ........ ۱۰۶۲

خدا سے تجارت کی خصوصیات........ ۱۰۶۴

جہنمیوں کا مطالبہ ۱۰۶۵

شدید غضب کے مقامات ۱۰۶۶

قیامت میں کتاب کی اقسام ۱۰۶۷

فال بد ۱۰۶۸

بہشت سلام کی جگہ ۱۰۶۸

قرآن، ذکرِ الٰہی ۱۰۶۹

زندگی کی اقسام ۱۰۷۰

حضرت نوحؑ کا تعارف ۱۰۷۱

حضرت ابراہیمؑ کی خصوصیات ۱۰۷۲

تعبیر خواب اور روح کا مستقل ہونا ۱۰۷۳

مؤمن کا فرمانِ خدا پر سر تسلیم خم ہونا ۱۰۷۴

خدا کا انبیاء کو سلام ۱۰۷۴

مؤثر عوامل ۱۰۷۵

قرآن میں مفہوم عدد ۱۰۷۶

نصرت الٰہی اور شکست ۱۰۷۷

قرآن، ذکرِ الٰہی ۱۰۷۷

مثبت و منفی عزت ۱۰۷۸

قرآن کا تعارف ایک آیت میں ۱۰۷۸

آئیڈیل حکومت ۱۰۷۹

انبیاء اور سختیوں کو برداشت کرنے کی برکتیں ۱۰۸۰

قیامت میں شریک جرم بنانے کا مطالبہ ۱۰۸۱

گفتگو اور گفتگو کرنے والے میں رابطہ ۱۰۸۲

سچائی کے پہلو ۱۰۸۳

دنیا میں مجرموں کی کمائی ۱۰۸۳

اچھا ہونا اور اچھائی طلب کرنا ۱۰۸۴

مجرموں کے اعترافات ۱۰۸۶

خدا کی ذات پر جھوٹ باندھنا ۱۰۸۷

دستورات الٰہی کی اقسام ۱۰۸۸

جزاو سزا کے دائمی ہونے کی وجوہات ۱۰۸۸

قرآن میں مغفرت کے عوامل ۱۰۸۹

انبیاء اور ملائکہ کی دعا ۱۰۹۱

جہنمی اور باز گشت کی تمنا ۱۰۹۲

عادلانہ فیصلے ۱۰۹۳

ظلم کے جلوے ۱۰۹۴

خداوند متعال کے حساب لینے میں جلدی کی وجہ ۱۰۹۵

آدابِ دعا ۱۰۹۶

دعا کے مستجاب نہ ہونے کی دلیل ۱۰۹۷

قرآن میں سکون قلب کے وسیلے ۱۰۹۸

اسلام اور تفریح ۱۰۹۹

مراحل علم ۱۱۰۰

کفار کا رسول خداؐ کے سامنے موقف ۱۱۰۱

شیطانی وسوسوں کے طریقے ۱۱۰۲

قیامت کی ندائیں ۱۱۰۲

خداشناسی کے مراحل ۱۱۰۴

حق کا تعارف ۱۱۰۵

آخرت کے اہم ہونے کی وجوہات ۱۱۰۶

گناہان کبیرہ ۱۱۰۷

خدا کے گمراہ کرنے کا مطلب ۱۱۰۸

نزول وحی کے راستے ۱۱۰۹
قرآن مجید کی خصوصیات ۱۱۰۹
شیطان کے مسلّط ہونے کے مراحل ۱۱۱۰
یادخدا سے غفلت کے آثار ۱۱۱۱
قرآن میں ذکر کی گئی خواتین ۱۱۱۲
انبیاء علیہم السلام کی بعثت کے دلائل ۱۱۱۳
بُرے اور ناپاک دوست ۱۱۱۴
بہشتی نعمتوں کی خصوصیات ۱۱۱۵
قرآن مجید ایک مبارک کتاب ۱۱۱۶
قرآن مجید میں حضرت رسول اکرم ﷺ کے اعضائے بدن کا بیان ۱۱۱۶
خواہش پرستی ۱۱۱۸
قیامت کے دن کی کتاب اور اعمال نامے ۱۱۱۹
اعمال کی قبولیت کے مراتب ۱۱۲۰
کفار کے اعمال کی تباہی ۱۱۲۱
فلسفہ جہاد ۱۱۲۲
چند چیزیں چند دوسری چیزوں کے ہمراہ ۱۱۲۳
لوگوں کے اعمال ان کی نابودی کا سبب ۱۱۲۴
کفار کی جانوروں کیساتھ تشبیہ ۱۱۲۵
انبیاءؑ کو لاحق خطرات ۱۱۲۶
انبیاء کا استغفار ۱۱۲۷
جہاد سے فرار کرنے والے افراد کے بہانے ۱۱۲۸
شیطان کی شرارتیں ۱۱۲۹

حق دشمنی ۱۱۳۰
نیک اعمال کو ضائع کر دینے والے اعمال اور باتیں ۱۱۳۱
مراحلِ تربیت ۱۱۳۳
ہدایت کے روشن ہونے کے دلائل ۱۱۳۴
جنگ سے فرار کرنے والوں کے بہانے ۱۱۳۵
انسان کی قلبی خصوصیات ۱۱۳۶
مومن کے انفرادی و اجتماعی تعلقات ۱۱۳۷
حضرت پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کے حضور بے ادبیوں کے نمونے ۱۱۳۸
بات چیت کے دوران ادب ۱۱۴۰
رُشد تک پہنچنا اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہے ۱۱۴۱
مومنین کا بھائی چارہ ۱۱۴۲
وسوسے کا سر چشمہ ۱۱۴۳
قیامت کے دن مجرموں کی گفتگو ۱۱۴۴
دنیاوی اور اُخروی نعمتوں کے درمیان فرق ۱۱۴۵
اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی خصوصیات ۱۱۴۶
گمراہ دوزخیوں کی علامات ۱۱۴۶
بہشتی پھلوں کی خصوصیات ۱۱۴۷
قرآنِ مجید کا چیلنج ۱۱۴۹
اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ۱۱۴۹
الٰہی رہبروں کے امتیازات ۱۱۵۰
معراج پر حضرت پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کا درس ۱۱۵۱

حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مطلق عصمت ۱۱۵۱
امام رضاؑ اور گناہانِ کبیرہ کا بیان ۱۱۵۲
کشتی نوحؑ ۱۱۵۳
پیغمبروں کے سامنے کفار کے بہانے ۱۱۵۴
قرآن مجید کا سرچشمہ ۱۱۵۵
گفتگو کرنے کے آداب اور اسلوب ۱۱۵۶
اسلامی احکامات اور طبیعی امور ۱۱۵۷
آدابِ تجارت ۱۱۵۸
قرآن مجید میں جنّوں کا تذکرہ ۱۱۵۹
انسان کی تخلیق کا سرچشمہ ۱۱۶۰
قیامت کی ایک تصویر ۱۱۶۰
قیامت میں لوگوں کی تصویر کشی ۱۱۶۱
اہل بہشت طواف کا مرکز ۱۱۶۳
بہشتیوں کی کامیابیاں ۱۱۶۴
قرآن کریم اور سبقت کے مصداق ۱۱۶۵
بہشتیوں کی آؤ بھگت کا انداز ۱۱۶۶
بہشتیوں پر درود و سلام ۱۱۶۷
دنیاوی نعمتوں کی آفات ۱۱۶۸
قرآن میں کریم ہستیاں ۱۱۶۹
قرآن مجید کے بارے میں ۱۱۷۰
تسبیح کرنے والے ۱۱۷۲
اصول مدیریت و حکومت ۱۱۷۳

اسلام اور انواع و اقسام کی مندیوں کی مخالفت ۱۱۷۳
قیامت کے دن مجرمین کا مدد طلب کرنا ۱۱۷۴
مومن و منافق میں فرق ۱۱۷۶
دنیا کا کھیل کود کی جگہ ہونا ۱۱۷۷
معنوی مقابلہ ۱۱۷۸
معاشرے کو تین قوتوں کی ضرورت ۱۱۷۸
لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے شیطان کے ہتھکنڈے ۱۱۷۹
شیطان کے نفوذ کے مراحل اور طریقہ کار ۱۱۸۰
اللہ تعالی کی مختلف تائیدیں ۱۱۸۱
منافق کی شیطان کے شباہتیں ۱۱۸۲
کفار کے ساتھ قطع تعلق کے دلائل ۱۱۸۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خصوصیات ۱۱۸۵
اسلام کی سیاستِ خارجہ ۱۱۸۶
تجارت کی اقسام ۱۱۸۷
عالمِ بے عمل ۱۱۸۹
قرآن اور منافقین ۱۱۹۰
خسارہ اٹھانے والا کون ۱۱۹۲
اہل خانہ کے ساتھ خوش اخلاقی ۱۱۹۳
عناصرِ ہدایت ۱۱۹۴
قیامت میں عذر خواہی ۱۱۹۵
قرآن مجید میں خاندانوں کی اقسام ۱۱۹۶

علمِ غیب کی قسمیں ۱۱۹۷
نظرِ بد ۱۱۹۸
قرآن مجید میں مشرق و مغرب ۱۱۹۹
قرآن میں حضرت نوحؑ ۱۲۰۰
حضرت نوحؑ اور پیغمبرؐ کے زمانے کے کفار میں مشابہت ۱۲۰۱
قرآن مجید میں جنّ کا ذکر ۱۲۰۳
قرآن کے ساتھ سلوک کی اقسام ۱۲۰۴
سحر کے وقت کی اہمیت ۱۲۰۵
انسان کی تخلیق کے مراحل ۱۲۰۶
وعظ و نصیحت کی شرائط ۱۲۰۷
آخرت کے بہتر ہونے کے دلائل ۱۲۰۸
زمان و مکان کی تاثیر ۱۲۰۹
قرآن مجید میں ذکر ہونے والی قسموں کی اقسام ۱۲۰۹
تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲۱۰
انسان کی صلاحیت ۱۲۱۱
قرآن مجید میں رات ۱۲۱۲
انسانی صفات ۱۲۱۳
یقین کے درجات ۱۲۱۴
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی عنایات ۱۲۱۵

اسلام کو صحیح معنوں میں دنیا و آخرت میں بشر کے لیے خوشحالی اور سعادت مندی کی تعلیم کا دین جاننا چاہیے۔ قرآنی آیات اور اہل بیت علیہم السلام کی روایات میں علم سیکھنے اور سکھانے پر بہت زور دیا گیا ہے اور عالم کو عابد اور زاہد پر برتری دی گئی ہے۔ مذہبی تعلیمات کی بنیاد پر علم اور عمل سے انسانی حیثیت کا تعین ہوتا ہے۔ اسی لیے قرآن میں واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ کائنات اور فرشتوں نے اس وقت انسان کے سامنے سر تسلیم خم کیا جب انسان کو اسمائے الٰہی کا علم سکھایا گیا تھا۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا۔

انبیاء، رسل اور دینی مبلغین انسان کی علم کی سطح کو بلند کرنے آئے ہیں، کیونکہ علم و عمل کے ذریعے انسان بارگاہ الٰہی میں تقرب حاصل کر سکتا ہے جیسا کہ دنیوی اقتدار اور حکومت بھی علم ہی کے ذریعے ملتی ہے جیسا کہ آنحضرت 6 نے فرمایا: ((العلم سلطان من وجده صال به و من لم یجده صیل علیه))

انہی افکار اور منطق کی بنیاد پر اسلامی جمہوریہ ایران کے مدیر اور مسئول حضرات نے "جامعۃ المصطفیٰ" (المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی) تاسیس کی، تاکہ علماء اور مفکرین تربیت کریں اور اس طرح اسلامی نایاب افکار و تعلیمات کو وسعت دیں اور اسلامی تہذیب کی بنیاد رکھ کر دنیا کے اندر تاثیر گزار ہوں۔

اس علمی بابرکت مرکز نے اپنے قیام کے دوران ایران اور دیگر ممالک میں تعلیمی اور تحقیقی مراکز کی تاسیس کے ذریعے وسیع پیمانے پر علم و دانش کی خدمت کی ہے۔ نمونے کے طور پر اسلامی اور ہیومن سائنس کے میدان میں ایک لاکھ سے زائد اسکالرز کی تربیت، ہزاروں کتابوں کی تالیف، درجنوں مجلات، مختلف کانفرنسز کا انعقاد، علمی ورکشاپس اور نشستوں کی جانب اشارہ کیا جاسکتا ہے۔

المصطفیٰ انٹر نیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ اس مبارک ادارے سے وابستہ تحقیقی مراکز میں سے ایک ہے۔ جسے ۱۳۸۷ ہجری شمسی میں المصطفیٰ کے عالی مقاصد تک رسائی کی خاطر، جو کہ خالص محمدی اسلام کی نشر و اشاعت اور اسلامی و ہیومن سائنس کے علوم کی فراہمی ہے کے لیے قیام عمل میں لایا گیا۔

یہ تحقیقی مرکز پانچ مختلف شعبوں پر مشتمل ہے منجملہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف اسلامی علوم، ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف ہیومینٹیز، ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف ادیان اینڈ مذاہب، ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف ریجنل اسٹڈیز اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف اسلام اینڈ یورپ پر مشتمل ہے۔ اسی طرح اس مرکز میں ٹیکسٹ بکس کی تدوین اور ترجمہ کے دو ادارے ہیں۔ گفتگوئے ادیان کی سیکرٹریٹ اور شیخ طوسی انٹر نیشنل فیسٹول بھی اس ادارے کا حصہ ہے اور سالانہ (تحقیقی) کام انجام دیتے ہیں اور اب تک ۱۰۰۰ سے زائد علمی کتب کو درسی اور تحقیقی میدان میں، مختلف زبانوں میں تالیف اور ترجمہ کرنے میں کامیابی حاصل کر چکا ہے۔

شعبہ ترجمہ بھی المصطفیٰ انٹر نیشنل ریسرچ انسٹیٹوٹ سے وابستہ ادارہ ہے۔ المصطفیٰ یونیورسٹی کی ضروریات کے مد نظر مذہبی درسی اور تحقیقی کتب کا ترجمہ کرنا اس شعبہ ترجمہ کے ذمہ ہے۔ یہ ادارہ اب تک ۱۰۰ سے زائد کتب کو ۱۶ مختلف زبانوں منجملہ عربی، انگلش، فرنچ، اردو، ہاؤسا، ترکی، آزری، کردی، فلیپائن، بنگالی، اطالوی، اسپانیولی میں ترجمہ کر چکا ہے اور ان میں سے بہت ساری کتابوں کو شائع کیا ہے جو شائقین اور مخاطبین کے لیے دستیاب ہیں۔ کتب کی کچھ تعداد سے تحقیقی ٹیکس بکس کے عنوان سے ایران اور ایران سے باہر کے ممالک میں استفادہ کیا جا رہا ہے۔

کتاب حاضر ((نورانی کرنیں، خلاصہ تفسیر نور)) المصطفیٰ انٹر نیشنل ریسرچ انسٹیٹوٹ اور بالخصوص مرکز ترجمہ کی کاوش سے فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ ہوئی ہے اور یہ کتاب منجملہ شائع شدہ کتب میں سے ہے جو تفسیر قرآن کے موضوع پر درسی اور تحقیقی متن کی شکل میں تدوین ہوئی ہے۔

ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ان تمام دوستوں، جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ اور شائع کرنے میں ہماری مدد کی، خاص کر کتاب کے مترجم جناب ناظم حسین اکبر جس نے فارسی سے اردو زبان میں ڈھالنے کی ذمہ داری نبھائی ہے اور اس پر نظر ثانی کی زحمت جناب مظفر حسین بٹ صاحب اور ڈاکٹر رئیس اعظم شاہد نے